سوال

(459)شئے واحد کو اس طرح بیچنا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ شئے واحد کو اس طرح بیچنا کہ ایک من گندم کی قیمت اصلی بازار میں پانچ روپے ہے اب اگر کوئی نقد قیمت دے کر خریدتا ہے تو اسی قیمت اصلی پر بیچنا اور اگر کوئی اوہار پر خریدتا ہے تو وہ ایک من گندم کو سات روپے پر بیچنا بموافق حدیث ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

قَالَ نُھِیَ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ نَھی عَنْ بَیْعَتَیْنِ فِی بَیْعَةٍ والیضال ابی داوٗد من باع بیعتین فی بیعہ فلہ واراوکسھا اوالربوا

سود حرام ہے اور بکر کہتا ہے کہ یہ بیع و فروخت حلال و جائز ہے ان دونوں صاحبوں میں سے کون حق و صواب پر ہے بیان مفصل بدلیل مطلوب ہے،

(سائل ابو عبدالحکیم نسیم الدین رنگپوری بنگال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شئے واحد کو نقد کم قیمت پر اور ادھار زیادہ قیمت پر بیچنا جائز ہے بشر طیہ بات قطعی ہوجائے گو مؤنہ رہے یعنی مشتری یہ کہے کہ قیمت اوہار ہے فلاں روزدوں گا بائع اس پر چیز کی قیمت قطعی کہہ دے ایسا نہ کریں کہ نقد لے گا تو ایک روپیہ ادھار لے گا تو سوروپیہ اور مشتری بغیر طے کئے کسی بات کے اٹھا کرلے جائے بیعتہ فی بیعتین کے معنی نہیں صورت صاف ہے تو جائز ہے، (نیل الاوطار)

نوٹ:۔ پہلے بھی اس بارے میں مفصل تشریح فتاوی نذیریہ سے نقل کی جاچکی ہے، (مؤلف)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص429

محدث فتویٰ